اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ وَ آصحَابِہ وَبَارِکْ وَسَلَّم

مُحَمَّد

اولاد مصطفیٰ ﷺ

ہم دنیا جہاں کی معلومات تو اکثر اکھٹی کر لیتے ہیں، مگر جو معلومات ایک مسلمان
ہونے کی حیثیت ہمیں لازمی حاصل کرنی چاہیئے،
ان کو کئی بار بھول جاتے ہیں۔

محمد علی حسن
(فقیر مدینہ)

Visit Us for more
www.fakeer.pk

آغاز کتاب

ہم دنیا جہاں کی معلومات تو اکثر اکھٹی کر لیتے ہیں، مگر جو معلومات ایک مسلمان ہونے کی حیثیت ہمیں لازمی حاصل کرنی چاہیئے،ان کو کئی بار بھول جاتے ہیں۔

اپنے نبی کریم ﷺ، کی اولاد مبارکہ کے نام اور ان کے مختصر حالات زندگی کا تو ہم کو کم از کم، ضرور پتہ ہونا چاہیئے۔اس کتاب میں آپ کو ان شاءاللہ تعالیٰ، نبی کریم ﷺ کی اولاد پاک کا مختصر ذکر خیر ملے گا۔انشاءاللہ ان معلومات سے آپ کی زندگی میں مزید برکتیں نازل ہوں گی۔

ثواب اور صدقہ جاریہ کی نیت سے اس کتاب کو زیادہ سے زیادہ لوگوں سے شیئر بھی کریں۔

جزاکم اللہ تعالیٰ خیرا

محمد علی حسن فقیر مدینہ

www.fakeer.pk

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

نبی محترم ﷺ کی اُولادِ پاک۔

اللہ تعالیٰ نے نبی پاک ﷺ کو (4 صاحبزادیاں) اور (3 صاحبزادے) عطا فرمائے ہیں۔ چاروں صاحبزادیاں اور، دو صاحبزادے، چھ اولادِ مبارکہ اللہ تعالیٰ نے اُم المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بطن سے عطا فرمائی ہیں صرف ایک صاحبزادے، حضرت ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہو، اُم المومنین حضرت ماریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بطن سے تشریف لائے ہیں۔ نبی پاک ﷺ کے بچوں کے نام یہ ہیں۔

حضرت زینب بنتِ محمد ﷺ، حضرت رقیہ بنتِ محمد حضرت اُم کلثوم بنتِ محمد ﷺ،

حضرت فاطمہ بنتِ محمد ﷺ، حضرت قاسم بن محمد ﷺ، حضرت عبداللہ بن محمد ﷺ

حضرت ابراہیم بن محمد ﷺ

اہم بات! یاد رکھیے: نبی پاک ﷺ کے تینوں بیٹے بچپن میں ہی دُنیا سے تشریف لے گئے تھے۔ مگر آفرین ہے نبی محترم ﷺ پر، کے اس عظیم دکھ اور غم میں بھی اپنی زُبانِ مبارک سے ایک شکوہ کا لفظ بھی نہیں نکالا۔ اپنے بیٹوں کی وفات پر نبی پاک ﷺ کی آنکھیں آنسوں سے تر تو ضرور ہوتی تھیں، مگر صبر کا دامن ہاتھ سے کبھی جانے نہیں دیا۔

کہہ، دینا تو بہت آسان ہے، کہ نبی پاک ﷺ نے اپنے تینوں بیٹوں اور اپنی چار میں سے تین بیٹیوں کو اپنے سامنے دُنیا سے جاتے ہوئے دیکھا، مگر اس دکھ اور امتحان کا تصور بھی، انسان کو ہلا کر رکھ دیتا ہے۔ نبی پاک ﷺ کی زندگی کا اصل محور، اور اصل مقصد صرف اور صرف رب تعالیٰ کی قُربت اور خوشنودی ہی رہا ہے۔ یہی وجہ تھی نبی پاک ﷺ نے ہر دُکھ، غم اور امتحان کا سامنا انتہائی صبر اور ہمت کے ساتھ کیا۔

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

حضرت زینب بنتِ محمد ﷺ

حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا، نبی پاک ﷺ اور اُم المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی سب سے بڑی صاحبزادی ہیں۔ نبی پاک ﷺ کو اپنی ان شہزادی سے بہت پیار ہے۔ تقریباً 12 سال کی عمر میں آپ کی شادی آپ کی والدہ ماجدہ اُم المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے خاندان سے تعلق رکھنے والے آپکے ایک رشتے دار حضرت ابوالعاص رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کر دی گئی۔

یاد رہے! اللہ تعالیٰ نے آقا علیہ السلام کو (4 صاحبزادیاں) اور (3 صاحبزادے) عطا فرمائے ہیں، چاروں بیٹیاں اور دو بیٹے یہ چھ اولادِ مبارکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت اُم المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بطن سے عطا فرمائی ہے۔ صرف ایک صاحبزادے اُم المومنین حضرت ماریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بطن سے تشریف لائے ہیں۔

حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شادی کے موقع پر اُم المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنے گلے کا ہار حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا تحفے میں عطا فرمایا۔ آقا علیہ السلام کے اعلانِ نبوت کے فوراً بعد حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اسلام قبول کر لیا مگر اُس وقت تک آپ کے شوہر نے اسلام قبول نہیں کیا تھا، اُنہوں نے بعد میں اسلام قبول کیا۔ اور صحابیٔ رسول کے درجے پر فائز ہوئے۔ آقا علیہ السلام کے اعلان نبوت کے بعد کفارِ مکہ نے حضرت ابوالعاص رضی اللہ تعالیٰ عنہو پر بہت دباؤ ڈالا کہ وہ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو طلاق دے دیں۔ مگر اُنہوں نے اپنی بیگم کو طلاق نہ دی۔ اسی دوران وقت گزرتا رہا۔ اور آقا علیہ السلام ہجرت کر کے مدینہ منورہ تشریف لے گئے۔

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

اللہ تعالیٰ نے حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو ایک بیٹا اور ایک بیٹی عطا فرمائی۔ بیٹے کا نام حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہو ہے۔ اور بیٹی کا نام حضرت امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہے۔ آپ کے بیٹے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ بچپن میں ہی دُنیا سے تشریف لے گئے تھے۔ نبی پاک ﷺ کو اپنے پیارے نواسے کی وفات کا غم بھی سہنا پڑا، مگر آپ نے اپنی زبان مبارک سے ایک لفظ شکوہ کا ادا نہیں کیا)، حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی پیاری بیٹی، حضرت امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے آقا علیہ السلام بے حد پیار فرماتے تھے۔ اور آقا علیہ السلام جب نماز پڑھتے تو اُس وقت اپنی پیاری نواسی حضرت امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو گود میں اُٹھا لیتے تھے۔

جنگ بدر کے موقع پر حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے شوہر نے کفار کے ساتھ مل کر مسلمانوں کے خلاف لڑائی کی، اس وقت تک حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے شوہر نے اسلام قبول نہیں کیا تھا۔ اور جنگ بدر کے اختتام پر حضرت ابو العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہو کو دیگر کفار کے ساتھ جنگی قیدی بنا لیا گیا تھا۔ ابھی تک مسلمانوں کو مکہ پاک پر کنٹرول حاصل نہیں تھا۔ اس لیے حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو مکہ پاک میں ہی رہنا پڑ رہا تھا۔

حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے شوہر کو جب نبی پاک ﷺ نے رہا کر کے مکہ پاک واپس بھجوایا تو اُس وقت حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے شوہر نے وعدہ کیا کہ وہ نبی پاک ﷺ کی صاحبزادی کو مدینہ پاک بھجوا دیں گے۔ مکہ پاک واپس پہنچ کر آپ نے اپنی اہلیہ کو کہا کہ آپ اپنے والدِ ماجد کے پاس مدینہ منورہ واپس چلی جائیں۔ لہذا جب حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو مدینہ پاک سے اُن کے منہ بولے بھائی حضرت زید بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہو لینے آئے، تو وہ اُن کے ساتھ مدینہ پاک کے لیے روانہ ہو گئیں۔

مگر راستے میں کفار کے ایک گروہ نے آپ پر حملہ کر دیا جس کے نتیجے میں آپکو بہت چوٹ آئی۔ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا اُس وقت حمل میں تھیں، مگر گہری چوٹ کی وجہ سے آپکا حمل ختم ہو گیا۔اور آپکا بہت زیادہ خون بہا۔لہذا آپ اُس وقت مدینہ پاک کے لیے روانہ نہیں ہو سکیں۔ مگر کچھ راتوں کے بعد آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا خاموشی کے ساتھ حضرت زید بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہو کی نگرانی میں مدینہ پاک کے لیے چپکے سے روانہ ہو گئیں۔اس واقع کے تقریباً 3 سال کے بعد آپ کے شوہر نے اسلام قبول کیا اور پھر نبی پاک ﷺ نے حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شادی اُن کے شوہر حضرت ابو العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہو کے ساتھ دوبارہ فرمادی۔ مگر شادی کے بعد، 2 سال تک حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا اپنے شوہر کے ساتھ رہ پائیں۔دراصل مدینہ پاک ہجرت کے وقت آپ پر جو کفار نے حملہ کیا تھا۔اُس کے نتیجے میں آپکو بہت گہری چوٹیں لگ چکی تھیں، لہذا آپ اپنے شوہر کے صرف 2 سال ہی زندہ رہیں۔اور دُنیا سے تشریف لے گئیں۔ (نبی پاک ﷺ) کو اپنی پیاری شہزادی کی وفات کا غم بھی سہنا پڑا، مگر آپ نے اپنی زبان مبارک سے ایک لفظ شکوہ کا ادا نہیں کیا (وفات کے وقت آپکی عمر تقریباً 31 برس تھی۔

آپکے صاحبزادے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہو تو بچپن ہی میں دُنیا سے تشریف لے گئے تھے۔ مگر آپ کی صاحبزادی حضرت امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی پرورش اور تربیت آقا علیہ السلام نے خود فرمائی۔آقا علیہ السلام اپنی ان پیاری نواسی حضرت امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بے پناہ محبت فرماتے تھے۔اللہ تعالیٰ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے صدقے ہم گناہ گاروں پر دُنیا اور آخرت میں اپنا خاص کرم فرمائے۔آمین

حضرت رقیہ بنتِ محمد ﷺ

حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی پاک ﷺ کی دوسری بیٹی ہیں۔ یہ اپنی بڑی بہن حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے تقریباً 3 برس چھوٹی ہیں۔ان کی والدہ ماجدہ بھی حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہی ہیں۔ان کا نکاح ابو لہب کے بیٹے عتبہ سے ہوا تھا۔جب نبی پاک ﷺ نے نبوت کا اعلان فرمایا۔تو آپ نے فوراً ہی اسلام قبول فرمالیا۔مگر آپ کا شوہر ایمان نہ لایا۔جب سورہ لہب اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائی تو ابو لہب نے اپنے بیٹے کو کہا کہ وہ حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو طلاق دے دے۔لہذا عتبہ نے حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو طلاق دے دی۔(بیٹی کی طلاق کے دُکھ پر بھی نبی پاک ﷺ نے صبر کا دامن نہیں چھوڑا،اور اپنے رب کی رضا پر ہی راضی رہے) اس کے بعد حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شادی نبی پاک ﷺ نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہو کے ساتھ فرمادی۔

حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اللہ تعالیٰ نے بے پناہ خوبصورتی سے نوازا تھا۔جب کفار مکہ کے مظالم بڑھنے لگ گئے۔تو آپ، نبی پاک ﷺ کے حکم پر اپنے شوہر حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہو کے ساتھ حبشہ کے لیے ہجرت فرما گئیں۔اس دوران آپ کو ایک حمل کے ساقط ہونے کا دُکھ بھی برداشت کرنا پڑا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو حبشہ میں ایک صاحبزادے بھی عطا فرمائے، جن کا نام حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہو ہے۔بعد میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہو حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور اُن کے پیارے

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

شہزادے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہو، یہ تینوں ہجرت فرما کر مدینہ پاک تشریف لے گئے۔ نبی پاک ﷺ کو حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہو کی جوڑی سے بے حد محبت تھی۔

نبی پاک ﷺ کے پیارے نواسے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہو تقریباً 6 برس کی عمر میں مدینہ پاک میں دُنیا سے تشریف لے گئے۔ نبی پاک ﷺ کو اپنے ان پیارے نواسے کی وفات کا بھی غم سہنا پڑا، مگر آپ نے اپنی زبان مبارک سے ایک لفظ شکوہ کا ادا نہیں کیا۔ رب تعالیٰ کی رضا پر راضی رہنا تو میرے نبی پاک ﷺ، پر ختم ہے۔) حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہو کے علاوہ حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی اور کوئی اُولاد نہیں ہے۔ غزوہ بدر سے کچھ عرصہ پہلے حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طبیعت بہت زیادہ خراب ہو گئی تھی۔ جس کی وجہ سے نبی پاک ﷺ نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہو کو حکم فرمایا، کہ آپ حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت کریں اور غزوہ بدر پر مت جائیں۔ اللہ تعالیٰ آپکو یہیں پر غزوہ کا ثواب عطا فرمائے گا۔

جس دن حضرت زید بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہو غزوہ بدر کی جیت کی خوشخبری لے کر مدینہ پاک میں داخل ہو رہے تھے، اُس وقت مسلمان جنت البقیع میں حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو دفنا کر باہر نکل رہے تھے۔ نبی پاک ﷺ جب مدینہ پاک تشریف لائے، تو آپ ﷺ اپنی پیاری صاحبزادی کی قبر مبارک پر تشریف لے کر گئے۔ یہ نبی پاک ﷺ کی سب سے پہلی بیٹی ہیں ، جو کہ دُنیا سے تشریف لے کر گئیں۔ (رب تعالیٰ کی رضا پر راضی رہنا تو میرے نبی پاک ﷺ، پر ختم ہے۔ نبی پاک ﷺ کو اپنے ان پیاری شہزادی کی وفات کا بھی غم سہنا پڑا، مگر آپ نے اپنی زبان مبارک سے ایک لفظ شکوہ کا ادا نہیں کیا) وصال کے وقت حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی عمرِ مبارک تقریباً 27 برس تھی۔

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

حضرت اُم کلثوم بنت محمد ﷺ

حضرت اُم کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا، نبی پاک ﷺ اور حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی تیسری صاحبزادی ہیں۔اور یہ اپنی بڑی بہن حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے تقریباً ایک برس چھوٹی ہیں، حضرت اُم کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا، اور حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، دونوں بہنوں میں عمر کا، فرق بہت کم ہے، اور دونوں کی ایک دوسرے سے بہت دوستی بھی ہے اور بہت پیار بھی ہے۔ حضرت اُم کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نکاح بھی اپنی بڑی بہن حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرح ابو لہب کے دوسرے بیٹے عتیبا سے ہوا۔جب نبی پاک ﷺ نے نبوت کا اعلان فرمایا تو آپ فوراً ایمان لے آئیں۔ مگر آپ کا شوہر ایمان نہ لایا۔ عتیبا نے بھی اپنے باپ ابو لہب کے کہنے پر حضرت اُم کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو طلاق دے دی۔

(بیٹی کی طلاق کے دُکھ پر بھی نبی پاک ﷺ، نے صبر کا دامن نہیں چھوڑا، اور اپنے رب کی رضا پر ہی راضی رہے)، حضرت اُم کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے طلاق کے بعد نبی پاک ﷺ اور اپنی والدہ ماجدہ، کی خوب خدمت فرمائی۔اور آپ، گھر کے کام میں اپنی والدہ ماجدہ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا خوب ہاتھ بٹاتی تھیں۔ حضرت اُم کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنی چھوٹی بہن حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بھی کئی سال تک تربیت فرمائی۔

جب نبی پاک ﷺ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہو کے ساتھ ہجرت کر کے مکہ مکرمہ سے مدینہ

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

پاک تشریف لے گئے، تو اُس وقت حضرت اُم کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا اپنی چھوٹی بہن حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ساتھ مکہ پاک میں رہیں۔ جب حضرت زید بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہو نے اپنی ان دونوں منہ بولی بہنوں کو نبی پاک ﷺ کا پیغام پہنچایا، کہ آپ دونوں بھی مدینہ پاک تشریف لے آئیں، تو جب آپ اُونٹ پر تشریف رکھ رہیں تھیں۔ تو آپ دونوں شہزادیوں پر ایک بدبخت "ہوار د ابن نقادہ" نے حملہ کر دیا۔ جس کے نتیجے میں یہ دونوں شہزادیاں زمین پر گر گئیں اور بہت تکلیف اُٹھائی۔ بعد میں فتح مکہ کے موقع پر نبی پاک ﷺ نے "ہوار د ابن نقادہ" کو اُس حملے کی سزا میں سزائے موت کا حکم سُنایا۔ جب آپ مدینہ پاک اپنی چھوٹی بہن حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ساتھ تشریف لے آئیں، تو پھر آپ نے دوبارہ اپنے والد ماجد حضرت محمد ﷺ کی خدمت شروع کر دی، اور اپنی چھوٹی بہن حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تربیت بھی فرمانی شروع کر دی۔ 2 ہجری میں، جنگ بدر کے بعد جب آپکی بڑی بہن حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا انتقال ہو گیا، تو نبی پاک ﷺ نے حضرت اُم کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نکاح، 3 ہجری میں، حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہو کے ساتھ فرمایا۔ اس شادی کے بعد حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہو کو ذوالنورین کا لقب بھی ملا۔ یہ شادی تقریباً 6 برس تک رہی۔ حضرت اُم کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی کوئی اُولاد نہیں تھی۔ سن 9 ہجری میں آپ دُنیا سے تشریف لے گئیں۔ اس وقت آپ کی عمر مبارک تقریباً 29 برس تھی۔ آپ کا نماز جنازہ نبی پاک ﷺ نے خود پڑھایا۔ آپ کی وفات پر نبی پاک ﷺ کی آنکھیں آنسوں سے تر تھیں۔ (مگر پیاری بیٹی کا نماز جنازہ پڑھاتے ہوئے بھی نبی پاک ﷺ، نے اپنے رب سے کوئی شکوہ نہیں کیا، بلکہ اپنے رب کی رضا پر ہی راضی رہے)، آپ کو اپنی پیاری بہن اور سہیلی حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ساتھ دفن کیا گیا۔

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

حضرت فاطمہ بنت محمد ﷺ

حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، نبی پاک ﷺ اور حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی سب سے چھوٹی صاحبزادی ہیں۔ان سے تین بہنیں بڑی ہیں۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی پرورش میں ان کی بڑی بہن حضرت اُم کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بھی بہت کاوش ہے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شادی نبی پاک ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہو سے فرمائی۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اللہ تعالیٰ نے انتہائی اعلیٰ اخلاق، کردار، اور تہذیب سے نوازا ہے، اور آپ کی سخاوت بے حد مشہور ہے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہو کے 2 صاحبزادے اور 2 صاحبزادیاں ہیں۔

1۔ حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہو 2۔ حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہو 3۔ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا 4۔ حضرت اُم کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جب نبی پاک ﷺ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہو کے ساتھ ہجرت کر کے مکہ مکرمہ سے مدینہ پاک تشریف لے گئے، تو اُس وقت حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اپنی بڑی بہن حضرت اُم کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ساتھ مکہ پاک میں رہیں۔ جب حضرت زید بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہو نے اپنی ان دونوں منہ بولی بہنوں حضرت اُم کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ساتھ ہی رہتی تھیں ان کو نبی پاک ﷺ کا پیغام پہنچایا، کہ آپ دونوں بھی مدینہ پاک تشریف لے آئیں، تو جب

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

آپ اُونٹ پر تشریف رکھ رہیں تھیں۔ تو آپ دونوں شہزادیوں پر ایک بد بخت "ہوار د ابن نقادہ" نے حملہ کر دیا۔ جس کے نتیجے میں یہ دونوں شہزادیاں زمین پر گر گئیں اور فتح مکہ کے موقع پر نبی پاک ﷺ نے "ہوارد ابن نقادہ" کو اُس حملے کی سزا میں سزائے موت کا حکم سُنایا۔

جب نبی پاک ﷺ دُنیا سے تشریف لے جانے لگے تو آپ ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بُلا کر فرمایا کہ میرے فوت ہونے کے بعد آپ خاندان میں مجھ سے سب سے پہلے آکر ملیں گی۔ اس پر حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بہت خوش ہوئیں۔ اور پھر اسی طرح ہی ہوا، کہ نبی پاک ﷺ کے وصال شریف سے چند ماہ بعد ہی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی نبی پاک ﷺ کے پاس تشریف لے گئیں۔ وفات کے وقت آپ کی عمر شریف تقریباً 19 برس تھی۔

دعُا

اللہ تعالیٰ، نبی پاک ﷺ کی اُولادِ پاک، کے ذکرِ خیر کی برکت سے ہم گناہ گاروں کو دُنیا و آخرت، دونوں کی بھرپور بھلائی اور خیر عطا فرمائیں، اور اس کتاب کے لکھنے اور تحقیق کرنے میں ہم سے جو غلطیاں ہوئی ہیں، اللہ تعالیٰ اُن کو معاف فرمائیں۔ آمین

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

بہترین روحانی علاج، جو قرآن پاک اور صحیح حدیث پاک سے ثابت بھی ہوتا ہے۔

ہر قسم کی بیماری، نظر بد، کالا جادو، جنات، آسیب اور دیگر آفات سے محفوظ رہنے اور علاج کا وظیفہ۔

- 1 بار ۔ درود شریف (نماز والا)
- 1 بار ۔ الحمد شریف
- 4 بار ۔ آیت الکرسی
- 3 بار ۔ سورۃ الکوثر
- 3 بار ۔ سورۃ الاخلاص
- 1 بار ۔ سورۃ الفلق
- 1 بار ۔ سورۃ الناس
- 1 بار ۔ درود شریف (نماز والا)

وضو کے بغیر بھی پڑھ سکتے ہیں۔ مگر، باوضو ہو کر پڑھنا زیادہ بہتر ہے۔

وضو کے بغیر بھی پڑھ سکتے ہیں۔ مگر، باوضو ہو کر پڑھنا زیادہ بہتر ہے۔

زیادہ بہتر اور جلد نتائج حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ یہ وظیفہ دن میں کم از کم 2 بار لازمی پڑھیں۔ خاص کر رات سونے سے پہلے اور صبح گھر نکلنے سے پہلے کم از کم ایک بار ضرور پڑھ کر اپنے آپ پر اور اپنے گھر والوں پر دم کر لیں۔

حوالہ جات

صحیح بخاری - 5738، 5739، 4439، 5687، 5688، 3370، 5007، 2311

ترمذی - 3575، 486، 2457